نعت اور عقیدہ ختم نبوت

سید صابر حسین شاہ بخاری

نعت اور عقیدہ ختم نبوت

سید صابر حسین شاہ بخاری (مدیر اعلیٰ)

سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا

یَاخَاتَمَ الرُّسُلِ الْمُبَارَکِ صِنْوَہٗ صَلّٰی عَلَیْکَ مُنَزِّلُ الْقُرْاٰن

اے آخری رسول! آپ کی برکت وسعادت کی جوئے فیض ہیں۔
آپ پر تو قرآن نازل کرنے والے نے بھی درود وسلام بھیجا ہے۔

حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ

قرآنہ برھاننا فسخا لادیان معنت اذ جاء نا احکامہ کل الصحف صار العدم

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ

اَغَرَّ عَلَیْہِ لِلنُّبُوَّۃِ خَاتَمٌ مِنَ اللّٰہِ مَشْھُوْدٌ یَلُوْحُ وَ یَشْھَدُ

علامہ سید احمد سعید کاظمی

کیا شان شہنشاہ کونین نے پائی ہے ختم آپ کی ہستی پر ہر ایک بڑائی ہے

محمد علی ظہوری

راز دار ازل، تاجدار ابد اول آخر کا دولھا ہمارا نبی

شبیر احمد ہاشمی

وجہ تخلیق جہاں خلقت رسول اللہ کی ختم دور انبیاء بعثت رسول اللہ کی

نعیم صدیقی

تو نبوت کے قصیدے کا مقدس مقطع دیں کی تکمیل کا پیغام سنانے والے

احسان دانش

اب نہ اُتریں گے صحیفے، اب نہ آئیں گے رسول لے کے قرآں آخری پیغامبر پیدا ہوئے

خواجہ غلام محی الدین قادری

زمبداء ولایت تا بخاتم رہبر و ہادی
بہر دور و زماں اندر محمد ہی محمد ہے

شورش کاشمیری

اس ذات پر رحمت ختم ہوئی نبیوں کی شہادت ختم ہوئی
یعنی کہ نبوت ختم ہوئی پھر کوئی نہ اس کے بعد آیا

محمد یعقوب حاکم

احمد مرسل، ختم رسولاں ﷺ
شافع محشر، رحمت یزداں ﷺ

سیف زلفی

ذات ختم المرسلین خورشید، عنبر، تازگی
حیدر و حسنین و زہرا، روشنی، خوشبو، حنا

محشر بدایونی

دل کو عرفانِ ذاتِ ختم رسل
انتہائے یقیں سے ملتا ہے

ضیاء القادری

حضور رحمت عالم، حضور ختم الرسل
بشر کے وہم سے بالاتر آپ کے درجات

مختار بخاری

ختم الرسل کی شوکت و عظمت نہ پوچھئے
محبوب کبریا ہیں، رسول رحیم ہیں

غلام شبیر بخاری

بحر ہدایت کانِ سخاوت، گنج سعادت، مہر رسالت
رہبر اعظم، مرسل خاتم ﷺ

رابعہ نہاں، سیدہ

آئے ختم المرسلین عالم منور ہوگیا
ذرہ ذرہ یوں چمک اٹھا کہ اختر ہوگیا

کامل جوناگڑھی

خدا نے سب سے پہلے کر رکھا تھا خاتم شہ پر
نبوت کا، رسالت کا، ہدایت کا، شفاعت کا

سجاد مرزا

اے حبیب خدا، خاتم الانبیاء ذکر کرتا ہے ربِ علیٰ آپ کا
جن و انس، ملائک بھی محو ثنا میرے آقا یہ مرتبہ آپ کا

شررنعمانی

آپ ہیں ختم رُسل آپ سراپا رحمت یہ حقیقت میرے ایمان کا پیمانہ ہے

احمد ندیم قاسمی

حرفِ اتممت علیکم ہے گواہ حسن تکمیل ہے بعثت ان کی

محشررسول نگری

ہے اتباع پیمبر ہی اتباع خدا جو فیض ہم کو ملا ختم المرسلیں سے ملا

نور اس کا سب سے پہلے پیدا کیا خدا نے بزم جہاں میں لیکن آخر میں سب سے آیا

غضنفرعباس قیصرفاروقی، میجر

ہیں غایت تخلیق میں وہ اوّل و آخر آغاز سے پہلے ہیں وہ انجام سے پہلے

ستارغفاری

گہنگارو! مبارک ہو کہ ختم المرسلیں آئے شفیع المذنبیں آئے، شفیع المذنبیں آئے

اُمۃ اللہ تسنیم

حضرتِ اقدس مُرسلِ خاتم ﷺ مظہر دین اور رہبر عالم ﷺ

محمد عبدالعزیز شرقی

جو پہنچا بام نبوت پہ انبیاء کا کمال تو ذاتِ ختم نبوت کا انتخاب ہوا

ضیاء القادری بدایونی

خیر البشر و ختم الرسل تم بخدا ہو کونین میں تم سا کوئی انسان نہیں دیکھا

راغب مرادآبادی

رہ ختم الانبیاء کا میں اگر غبار ہوتا مراسر بلند رہتا میں فلک وقار ہوتا

جس سے راغب ہوں خوش خاتم المرسلیں ایک ہی ایسی خوبی ہو انسان میں

کفش برداران ختمی مرتبت کو کیا خبر بابِ جنت کب کھلا، کیسے کھلا، کیونکر کھلا

شہزاد مجددی

خدا نے صورت ختم الرسل میں بھیج دیا
ہر اک سوال کا کامل جواب کیا کہنا
اے ختم الرسل! ناسخ ادیان و صحائف
اے نور مبیں، جلوۂ رحمٰن سراپا

نظیر لدھیانوی

خاتم عہد سلاطیں ہوا آنا تیرا — سکہ اب حشر تلک چلتا رہے گا تیرا

محمد اعظم چشتی

تیرا ثانی تو کہاں دہر میں اے ختم رسل — ہم نے دیکھا نہیں اب تک کہیں سایہ تیرا

عزیز حاصل پوری

کہیں ممکن نہیں دنیا میں نمونہ تیرا — کون جانے؟ ترا اول ترا آخر کیا ہے

ضیاء القادری

کر دیا ختم نبوت کو خدا نے تم پر — عہد آدم کی قسم، عہد مسیحا کی قسم

قمر یزدانی

ناسخ ادیاں، رسالت ہے تمہاری واہ وا — قاطع باطل شریعت ہے تمہاری واہ وا

دو جہاں ہیں تابع فرمان ختم المرسلیں — دہر میں کوئی نہیں ہم نشان ختم المرسلیں

بے چین رجپوری

امام دو جہاں ختم الرسل صدر العلا آئے	کرمگارِ دو عالم دافع رنج و بلا آئے
ختم الرسل پیمبر سب رہبروں کے رہبر	دونوں جہاں کے سرور، محبوب رب اکبر
اے ختم رُسل آپ ہیں سچے رہبر	ہیں آپ بس شافع روز محشر

عبداللہ افضل

لولاک لما حق نے کہا شان میں جس کی — وہ ختم رُسل ہے، وہ شہ جن و بشر ہے

محمد ظہور علی اقدس

سارے نبی ہیں چاند مگر چاند نا تمام
کیا بات ہے مدینہ کے ماہِ تمام کی

سیدہ تسنیم رحمت

رحمتوں کے خزینوں کے مالک نبی، آسمانوں زمینوں کے وارث نبی
سید المرسلیں خاتم الانبیاء مرحبا مرحبا شان صلی علیٰ

حافظ چشتی تونسوی

مقابل میں خدا کے اور نہیں کوئی خدا ٹھہرا
نہ امکاں میں کوئی ممکن نظیر مصطفیٰ ٹھہرا

سید ولایت شمس آبادی

احمد تھا نام اور تھا خیر البشر لقب
ختم الرسل ہے مہر نبوت حضور کی

شبیر نعمانی باغدروی

اے رسول خدا تم پہ لاکھوں سلام
خاتم الانبیاء تم پہ لاکھوں سلام

مشتاق احمد عاجز

اے میرے واحد خدا کے آخری سچے نبی
نعت کہنے کو عطا ہوا زسر نو زندگی

غلام ربانی فروغ

بہاریں اور بھی آئیں مگر محدود عرصے تک
بہارآخرِ دوراں بہار جاودانی ہے

مرزا اقبال بیگ نعیم

رسولوں میں شرف جس کو ملا مسند نشینی کا
بھلا لگتا ہے جس کو تاج ختم المرسلینی کا

سعید بدر

اے ختم رسل، رحمت کل، صاحب اخلاق
ہیں زیر نگیں آپ کے سب انفس و آفاق

امین گیلانی سید

سر پہ ہر عاصی کے ہے احسانِ ختم المرسلین
دور تک ہے گوشۂ دامانِ ختم المرسلین

سکندر لکھنوی

شاخ سدرہ منزل آغاز ختم المرسلین
عرش سے ہے ماورا پرواز ختم المرسلین

فیضی سید

وہ صدر آخریں ہیں رسالت کی بزم کے
صدر اور پھر نہ بن سکا صدر العلا کے بعد

عارف امرتسری

ہو ناز کیوں نہ مدینے کو اپنی قسمت پر
تمام نبیوں کے ہیں پیشوا مدینے میں

افضل تحسین

وہ نبی پاک ، ختم المرسلیں
فخر عالم ، خاتم ادیان ہے
سلسلہ تجھ پر کیا حق نے رسالت کا تمام
تیری ہی ذات گرامی پر ہوئی تکمیل دیں
آپ ہی حُسنِ ازل ہیں آپ ہی حُسنِ ابد
آپ ہی نورِ ہدیٰ ہیں اولیں و آخریں
ہم ہر ایسے نبی کو قتل کے قابل سمجھتے ہیں
جو دشمن راستی کا ہے جو سچائی کا قاتل ہے
سمجھنے کا ہے دل سے مسئلہ ختم نبوت کا!
یہ طے ہے اب نبی دنیا میں کوئی بھی نہ آئے گا
مکمل ہو چکا ہے دین بھی اخلاق بھی ان پر
جو آئے بھی نبی کوئی تو وہ کیا چیز لائے گا؟

شیخ غلام حسین جعفر

مکان والا مکاں کی منزلوں کے رازداں ہو کر
نبوت ختم ہے جن پر وہ ختم الانبیاء آئے

خواجہ قمرالدین سیالوی

آں جملۂ رُسل ہادی برحق کہ گزر
بر فضل تو اے ختم رُسل دادہ گواہی

حاجی سلطان احمد سالک

ہوا اسلام کا غوغا جہاں میں جن کے آنے سے
رہے گا دین حق ان کا یہ ختم المرسلیں آیا

بدرالدین بدر

کس نے بخشا پستیوں کو دہر میں عالی مقام
کس کے اعزازِ نبوت کو ہوا حاصل دوام

جوہر نظامی

سب انبیاء سے گرچہ بظاہر، تو ہے مؤخر ہے مرتبے میں لیکن مقدم تیرے سوا کون

شمیم بھیروی

محورِ گردشِ صبح و مسا ہے، کن فیکون اول و آخر ان کا تبسم ان کا تکلم ﷺ

سیف زبیری

مانا کہ صحیفے اور بھی ہیں جو دوسرے نبیوں پر اُترے
قرآن کی عظمت برحق ہے یہ ختم رسل کے نام آیا

واحد حسین نشان

ظہور اولیں و آخریں ختم الرسل تم ہو لیے پشت مبارک پر نبوت کا نشان آئے

بشیر احمد بشیر

فراقِ ختم رُسل میں یہ معجزہ تو ہوا جو پہلے داغ تھا اب ہے چراغ سینے کا

محمد حسین نیلوی

رسول اللہ اشرف انبیاء ہیں نبی اللہ خاتم انبیاء ہیں

محمد نواز نسیم

فخر کون و مکاں، باعث کن فکاں
رحمت دوجہاں، ہادی انس و جاں
خاتم الانبیاء مصطفےٰ مصطفےٰ

سعید مرزا

آپ کی بعثت سے پہلے بھی نبی آئے مگر آپ کے آنے سے آقا دین حق کامل ہوا

حکیم تائب رضوی

مقتدی سارے نبی اور محمد تھے امام راز تھا اول و آخر کا عیاں آج کی رات

جان محمد جان

مدحت ختم الرسل ہے جان کا شیوا قدیم راز بخشش کا یہی ہے راز داں فرما گئے

اسلم کاشمیری

مٹانے جہالت کی تاریکیوں کو رسالت کے ماہِ تمام آگئے ہیں

منظر جعفری

وہ عزت ملی سرورِ انبیاء کو کہ جبریل تھامے زمام آگئے ہیں

راجا حسن

جہالت کی دنیا کو پرنور کرنے رسالت کے ماہِ تمام آگئے ہیں

تائب رضوی

ستاروں کی ضو ماند کیسے نہ ہوگی نبوت کے ماہِ تمام آگئے ہیں

نذر صابری

ختم رسل بھی تو ہے شہ انبیاء بھی تو خیر البشر بھی تو ہے خیر الوریٰ بھی تو

تو مقصد کن، مظہر حق، ہادی عالم تو ختم رسل، رحمت کل، سرور دیں ہے

ساحر

جنت سے جو بڑھ کر ہے وہ طیبہ کی زمیں ہے کونین میں طیبہ ہے کہ خاتم میں نگیں ہے

شاکر

تو خاتم کونین کا رخشندہ نگیں ہے تو فخر رسل، مہبط جبریل امیں ہے

محمد عنایت وحید

ہے سارے انبیاء میں الگ آپ کا مقام سارے ہی انبیاء پر فضیلت ہے آپ کی

ڈاکٹر غلام یحییٰ انجم

انبیاء مرسلیں اب تک آتے رہے
درس توحید رب سب سناتے رہے
جن کی توصیف سب گنگناتے رہے
اب وہی خاتم المرسلیں آگئے

سید محمد محدث کچھوچھوی

حبیب خاص خدا ختم انبیاء و رسل

سوا حضور کے کوئی بھی دوسرا نہ ہوا
نبیوں کے خاتم خدا کے مؤید رسولوں کی محفل کے صدر مجد
ہمارے پیمبر ہمارے محمد علیہ الصلوٰۃ علیہ السلام

مسرور کیفی

صدیوں کی داستاں کا حسن تمام بھی　　　دل پر رہے جو نقش وہ لمحہ بھی آپ ہیں

مختار اجمیری

وہ امین و صادق محرم وہ نبی آخری ذی حشم
وہ شفیع یوم نشور ہیں وہ حضور ہیں وہ حضور ہیں

عیش بخاری

شاہ عالی صفات پر ہے درود　　　ختم مُرسل کی ذات پر ہے درود

چودھری فضل حق

وہ کہ ہیں مقصودِ کن وہ کہ ہیں اصلِ نگار　　　آپ ہی ختم الرسل آپ حدِ اولیس

راجا رشید محمود

درود آقا و مولا پر جو بھیجا اول و آخر　　　نہ کوئی فاصلہ پایا دعا میں اور اجابت میں

رشید قیصرانی

کوئی شمس رو، کوئی زہرہ وش، کئی نام عرش مقام تھے بڑے نام تھے
مگر ایک نام جہان اسم کا آخری جو امام تھا، ترا نام تھا

داغ

اے شہنشاہِ رُسل فخرِ رُسل ختمِ رُسل　　　خوب سے خوب خوش اسلوب ہوا خوب ہوا

سیماب اکبر آبادی

وہ خود آئینہ ہے خود اپنے آئینے کا جوہر بھی
خدا کا آخری پیغام بھی ہے اور پیغمبر بھی

حافظ انصر لدھیانوی

سر پہ اُس کے تاج شرافت، پشت پہ اُس کے مہر نبوت
اُس کی جبیں پر نور رسالت صلی اللہ علیہ وسلم

شاہ ابوالمعالی غربتی

سید الکونین ختم الانبیاء والمرسلین — مطلع نور ہدایت ماہ اوج سروری

حافظ برخوردار رانجھا

کیہا ظلم قریش تے جو کا فراعراب — پایا ختم المرسلیں نالے جو اصحاب

مولوی نورالدین

کیا کروں میں نعت ختم المرسلیں — ہے محمد مصطفےٰ رحمت یقین

رشک ترابی

لا ریب وہی مُجتبیٰ آخر ہے کہ جس نے — اعلان صداقت کا سر عام کیا ہے

سعید مرزا

آپ کی بعثت سے پہلے بھی نبی آئے مگر — آپ کے آنے سے آقا دین حق کامل ہوا

پروفیسر غلام جیلانی اصغر

تکمیل دو عالم یہ ہے وہ مہر نبوت — اس واسطے پھر کوئی پیمبر نہیں آیا

سردار علی شاہین

کل نبیاں دا سلطان ہویا — ایہہ پیاردیاں سوغاتاں نیں

شبلی پانی پتی

کامل ہے میرا ایمان کہ میرے نبی کے بعد — بس ہو گیا ہے ختم نبوت کا سلسلہ

منظور علی ہاشمی

ہک لکھ چوی ہزار پیغمبر دا سردار کہائے
سب جہاناں دی ہے رحمت، اللہ آپ بتائے

احمد یار خان بلوچ

محمد مصطفےٰ آئے حبیب کبریا آئے — وہ بعد آئے مگر بن کر امام الانبیاء آئے

ثاقب ملک

محمد اسمِ اول اسمِ آخر — محمد مبتداء و منتہا ہیں

شفیع ضامن

جس نے دنیا کو دیا دین مکمل تو ہے — تیرے مرسل کی قسم آخری مرسل تو ہے

محمد صفدر خان

سردار سب رسولوں کے اور رہنما ہیں آپ
اک نورِ بے کراں ہیں حبیب خدا ہیں آپ
سب انبیاء کو آپ کا ہے اقتداء قبول
وہ مقتدی ہیں رہبرِ کل انبیاء ہیں آپ

شمیم عزیز، پروفیسر

غل تھا آتے ہیں لولاک والے پیا — ابتداء، انتہا، مصطفےٰ، مجتبیٰ

محمد صدیق اختر

اوہنوں نبیاں دا میں بادشاہ کہہ دیاں ابتدا کہہ دیا انتہا کہہ دیاں
دل تے چاہندا اے اختر خدا کہہ دیاں میرے ایمان نوں ایہہ گوارا نئیں

سرفراز ظفر، ڈاکٹر

اطاعتِ خاتم مرسل میں ہے حبِ خداوندی — یہی ہے اصلِ ایماں اور یہی فرمانِ ربانی

بیدار سرمدی

اوہ جنے انصاف کر کے دسیا تے دلاں نوں صاف کر کے دسیا
اوہ جیہڑا اے آخری پیغمبر، درود اوس تے سلام اوس تے

عبدالقادر خاں

کہ وہ موعود نبی تیرے سوا کوئی نہیں — میرے ممدوح محمد، ہے مجھے پورا یقین

آصف راز

آپ ہی ثابت ہی ختم المرسلین — ابتداء تا انتہاء میرے نبی

محمود کاشف

اول الانبیاء — آخرالانبیاء

سوچ سے ماورا آپ کا مرتبہ

اقبال قریشی

مٹھے مدنی دا سوہنا ہے نام ٹھوا آیا نبیاں دابن کے امام ٹھوا

محمد شجاع منعم

لکھ نہیں سکتا میں منعم مدحت سلطان کل ختم ہے جس پر نبوت وہ رسول محترم

سلیمان جاذب

کوئی نہیں ہے ان سا پیمبر بلا شبہ ہے دو جہاں میں واضح رسالت حضور کی

انور حسین نفیس الحسینی

ہاں نقش پائے ختم رُسل میرا تخت ہے ہاں میرے سر کا تاج نعال رسول ہے

کنور محمد اعظم خان خسروی

وہ ایک ذات کہ جو حرفِ آخرِ حق ہے
قلم نے پہلے کبھی جس سے کچھ لکھا بھی نہیں

اشک امرتسری

احمد مرسل افضل و اکرم، ساقی کوثر، شافع محشر
سب سے مؤخر سب سے مقدم ﷺ

سرفراز قریشی

وہ جس کا خلق ہے خلق عظیم، اس ذات والا کو
کمال آدمیت، انتہائے انبیاء کہیے

خیال مینائی

وہ جو ہر دور کی تاریخ کا رخ بدلے گا
سارے نبیوں کا وہ سرتاج وہ سرور اترا

زیب عثمانیہ لودھیانوی

یہ تو ناچیز کا ایمان ہے یا ختم رُسُل

ہر نفس آپ کا فیضان ہے یا ختم رُسُل

محمد عبدالقدیر صدیقی حسرت

بتوں کی شوکت وعظمت جہاں سے کیوں نہ ہو باطل
اڑاتا پرچم توحید ختم المرسلیں آیا

حفیظ تائب

آدمی کے اولیں دردآشنا شاہِ ہدیٰ
آگہی کے آخری پیغامبر خیر البشر

عیسیٰ نشتر

اے حبیب احمد اے اوّل کُن ختم رُسل
تیری ہستی کا تصدق ہیں جہاں کے جز وکل

عابد نظامی

تجھ سا کوئی آیا ہے، نہ آئے گا جہاں میں
تو خاتم کونین کا رخشندہ نگیں ہے

واصف علی واصف

مبارک اہل ایماں کو کہ ختم المرسلیں آئے
مبارک صد مبارک بانیٔ دین مبیں آئے

محبوب گوالیاری

محبوب یہ بھی ختم نبوت کی ہے دلیل
آئندہ آسماں سے نزول کتاب بند

قدیر احمد قدر القادری

دامن ختم الرسل کی قدرؔ ٹھنڈی چھاؤں میں
دل کے ویرانے کو اپنے گلستاں کرتے چلو
یادِ ختم الرسل کے صدقے میں
زندگی میں بہار آتی ہے
شاہِ ہر دوسرا مصطفیٰ مصطفیٰ
خاتم الانبیاء مصطفیٰ مصطفیٰ

مفتی احمد میاں حافظ البرکاتی

شہِ لولاک حاضر اور شہِ لولاک ناظر ہیں
یہی اول یہی آخر ہیں ختم ان پہ رسالت ہے

محمد عارف قادری

آج محبوب رب العلیٰ آگئے آگئے خاتم الانبیاء آگئے

شاہ رفیع الدین دہلوی، مولانا

احمد المختار یا زین الوریٰ	یا خاتما للرسل ما اعلاک
اے احمد مختار! اے زینت مخلوقات عالم	اے خاتم رسول! کوئی آپ سے بڑھ کر نہیں

مولانا اختر رضا خان بریلوی

کرنا تھا خدا کو ہم پر آشکارا	آخری نبی ہے اس کو سب سے پیارا
کوئی بھی نبی ہو پچھلی اُمتوں کا	تم کو سب پہ سبقت یا رسول اللہ

نعرہ رسالت یا رسول اللہ

اکبر الہ آبادی

وہ حبیب خدا، سید المرسلیں خاتم الانبیاء شاہِ دنیا و دیں

فیض رسول فیضان

حریم لامکاں و عالم بالا! مبارک ہو! تمہارے پاس ختم المرسلیں تشریف لاتے ہیں

چودھری خوشی محمد ناظر

قلب مسلم کو داغ سینہ فروز جو غم ختم انبیاء نہ ملا

وجاہت حسین وجاہت

کبھی جو وقت پڑا، ہم ثبوت دے دیں گے یہ نقدِ جاں ہے فقط آخری نبی کے لیے

محمد اعظم چشتی

ھو الاول ھو الآخر ھو الظاھر ھو الباطن مٹایا عشق نے جھگڑا مقدم اور مؤخر کا

راغب مراد آبادی

جس سے راغبؔ ہوں خوش خاتم المرسلیں ایک ہی ایسی خوبی ہو انسان میں

گوہر ملیسانی

شافع محشر، شوکت عالم ﷺ شاہِ رسولاں، مرسل خاتم ﷺ

عارف معین بلے

ہے رسالت آپ کی ہر اک زمانے کے لیے ہے یقیناً آج بھی دنیا کی رہبر و روشنی

عزیز لودھیانوی

خاتم الانبیاء ہے لقب آپ کا اور نبوت کا حسن و جمال آپ ہیں

صادق نسیم

تابندگیاں جس کی ازل تا بہ ابد ہیں اس خاتم دوراں کے درخشندہ نگیں آپ

زیب غفری لنگاہی

سورج کی ضرورت کچھ نہ پڑے اور چاند کی حاجت کچھ نہ رہے
جب آپ سا خاتمِ ہستی کو تابندہ نگینہ مل جائے

ادا جعفری بدایونی

یہی حرف اوّل یہی حرف آخر بہ تعبیر قرآں زبانِ صداقت

میاں محمد بخش

نور محمد روشن آیا آدم جدوں نہ آیا اوّل آخر دوئے پاسے اوہو ل کھلویا

ابو المعانی مولانا محمد غلام ربانی

وہی اوّل وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن وہی قاسم وہی خاتم وہ ختم المرسلیں آیا

سید جمیل احمد نقوی

میری جانب بھی ہو اک نگاہِ کرم اے شفیع الوریٰ خاتم الانبیاء
آپ نور ازل آپ شمع حرم آپ شمس الضحیٰ خاتم الانبیاء

ماہر القادری

شریعت کا ہے یہ اصرار ختم الانبیاء کہیے محبت کا تقاضا ہے کہ محبوب خدا کہیے

سید امین گیلانی

نبی آتے رہے آخر میں نبیوں کے امام آئے وہ دنیا میں خدا کا آخری لے کر پیام آئے

شاہ محمد سبطین شاہجہانی

شاہِ کون و مکاں، اے حبیب خدا، خاتم المرسلیں خاتم الانبیاء ﷺ
تابش و طلعتِ جملہ ارض و سما، خاتم المرسلیں خاتم الانبیاء ﷺ

امام احمد رضا بریلوی

فتح بابِ نبوت پہ بے حد درود	ختمِ دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام

مفتی خلیل خان خلیل برکاتی

کہنے کو اور بھی تھے اولو العزم انبیاء
خالق نے تم کو صدر چنا بزم نور کا
مبارک ہو نبی الانبیاء تشریف لے آئے
مبارک ہو شہِ مشکل کشا تشریف لے آئے

رعنا اکبر آبادی

گلِ معنی کھلا جب رحمۃ للعالمین آئے	مشیت تھی کہ آخر میں بہار اولیں آئے

اعجاز رحمانی

خلقت اولیں خاتم المرسلیں	آپ پہلی کرن آخری روشنی

سید ہاشم رضا

محسن انسانیت روح رواں ہر دور کے	ابتدائے آفرینش اور ختم المرسلیں

سید سلیم گیلانی

اے ختم خیل انبیاء، خیر البشر خیر الوریٰ	ہر ابتدا کی انتہا خیر البشر خیر الوریٰ

محمد حنیف الاسدی

کوئی ان کے بعد نبی ہوا؟ نہیں! اُن کے بعد کوئی نہیں
کہ خدا نے خود بھی تو کہہ دیا! نہیں! اُن کے بعد کوئی نہیں

خاطر غزنوی

فراز عرش کے مہماں، جہاں کے والی	تمام نبیوں کے سردار و تاجدار درود

محمد حقیر فاروقی

لکھی ہے مدح میں نے عمر بھر ختم رسالت کی
نہیں بیکار مصرع کوئی ہرگز میرے دیوان کا

خاتم	الانبیاء	سلامٌ	علیک

اے شہِ دوسرا سلامٌ علیک

محسن کاکوروی

بیدار ہوئے خاتم النبیین
مہر عرفان و عزو تمکین
اک مخبر صادق البیان ہے
پیغمبر آخر الزماں ہے

عزیز الدین خاکی القادری

خالق نے اس طرح سے نبوت تمام کی
کوئی نبی نہ آیا شہِ دوسرا کے بعد

مفتی اعظم محمد مصطفےٰ رضا نوری

تم ہو فتح باب نبوت	تم سے ختم دور رسالت
ان کی پچھلی فضیلت والے	صلی اللہ صلی اللہ صلی اللہ علیک وسلم

صلی اللہ صلی اللہ

تمہارے بعد پیدا ہو نبی کوئی نہیں ممکن
نبوت ختم ہے تم پر کہ ختم الانبیاء تم ہو

حافظ نور محمد انور

نوید جاں فزا اہل زمیں کو دی فرشتوں نے
مبارک ہو جہاں میں آج ختم المرسلیں آئے

ضیاء الحسن ضیاء

خاتم الانبیاء شہِ دیں ہیں
آیتیں کہہ رہی ہیں قرآن کی

فطرت قریشی

کھڑے ہیں بہر استقبال صف بستہ نبی سارے
ہوئی تکمیل دیں جس سے وہ ختم المرسلیں آیا

نیّر حسین جوش مچھلی شہری

وہ اک تنظیم کارِ کائنات اول و آخر
ازل کی دوش پر رکھے ہوئے سرمایہ محشر

مشتاق مبارک

ختم ہے تیری ذات پر سلسلۂ پیغمبری
تجھ پہ نثار جان و دل مظہر شانِ داوری

صفدر رام پوری

روزِ ازل تھا آپ پر صنعتِ حق کا خاتمہ
اس لیے ذاتِ پاک پر ختم ہوئی پیغمبری

سید فیضی

وہ صدر آخری تھے رسالت کی بزم کے
کوئی نہ صدر بن سکا صدر العلیٰ کے بعد

فضل اکبر کمال

لوگ اُس ہادی برحق کو سمجھتے جو کمال
مسئلہ ختم نبوت کا نہ پیدا ہوتا

ہوش سرمدی

تصویر تحیّر ہے عالم یارائے بیاں زیبا ہی نہیں
امکانِ ثنائے ختم رُسُل لفظوں میں سما سکتا ہی نہیں

صادق نسیم

تابندگیاں جس کی ازل تا بہ ابد ہیں
اُس ختمِ دوراں کے درخشندہ نگیں آپ

سبطین احمد بدایونی

حق کے انعامِ آخر پہ بے حد درود
اب کے اتمامِ نعمت پہ لاکھوں سلام

حافظ آفتاب وارثی

جس کی فرقت میں زمانہ کروٹیں لیتا رہا
وہ نبی ختمِ رُسُل فخر الانام آ ہی گیا

اختر اویس بیگ

جب بھی چلی ہیں فرطِ حوادث کی آندھیاں
ختم الرسُل نے آ کے مجھے آسرا دیا

علامہ محمد سلیم اختر فتح پوری

تجھ سا پیدا نہ ہوا اور نہ ہوگا کوئی
حق کی تو آخری برہان رسول عربی

رحمت اللہ شہزاد

جتنے نبی بھی آئے، پیغام دے گئے ہیں
سردار سب کے آقا بعد از خدا محمد

زہیر کنجاہی

نبیوں نے دی جن کی بشارت، جن پہ ہوئی تکمیل رسالت
ابراہیم کا حُسنِ دعا ہیں ﷺ

ظفر علی شاہ عباسی

وہ نبیوں کا سرتاج ختم الرسل ہے
خدا کو ہے ہر اک سے پیارا محمد

فیض الحسن ناصر

آشنائے سُبل پیشوائے رُسُل
خاتم الانبیاء مصطفیٰ مصطفیٰ

خوشی محمد ناظر

سلام اُس پر قیامت تک نبوت جس کی جاری ہے
رہینِ منت فیضان دنیا جس کی ساری ہے
سلام اُس پر کہ بعد اس کے نبی پیدا نہیں ہوگا
کہ یہ فرض اب سپرد حاملانِ علم دیں ہو گا
مگر جھوٹی نبوت کا اگر دعویٰ کہیں ہوگا
تو اس کذاب کا یہ کذب ہی داغِ جبیں ہو گا

عزیز وارثی

ستاروں نے صدا دی رحمۃ للعالمین آئے
شریعت کے علم بردار ختم المرسلیں آئے

ڈاکٹر ظہیر الدین علوی

جس کی نہیں مثال وہ مُرسل تمہی تو ہو
جو ہے خاتم انبیاء وہ مُرسل تمہی تو ہو

عنایت گورداسپوری

وہ آقا زینت عالم بھی، فخر انبیاء بھی ہے
خدا کا آخری پیغامبر بھی دلربا بھی ہے

رشید وارثی

انبوہ انبیاء میں وہ ختم مُرسلیں ہیں
ہیں مصطفےٰ محمد، ہیں مجتبےٰ محمد (صلی علیٰ محمد)
ختم رُسل کے اسوہ کامل کی شکل میں

تکمیل ہو گئی ہے خدا کے نظام کی
منصب ہے ترا ختم رُسل،رحمت عالم
رتبے میں سوا تجھ سے فقط ذات خدا ہے
یہ بھی تو وصفِ ختم رُسل کی دلیل ہے
تھی پشت پہ جو مہر نبوت حضور کی

سیدنصیرالدین نصیرگیلانی

دنیا میں رسول انس و جاں آتے ہیں
پیغمبر آخر الزماں آتے ہیں
میلاد مناؤ اے مقدر والو!
سلطانِ رسولانِ جہاں آتے ہیں

جگن ناتھ کمال کرتارپوری

امین جسِ وحدت آئے ختم المرسلیں آئے
محمد مصطفےٰ محبوب رب العالمین آئے

پیارے لال رونق دہلوی

تم وہ ہو حق نے بنایا جن کو شاہِ انبیاء
تم وہ بالا ہے سب نبیوں میں جس کا مرتبہ

بلوان سنگھ راجا

ھو الاول،ھوالآخر کا مطلب نوراحمد ہے　　اسی پر ابتدا ٹھہرے اسی پر انتہا ٹھہرے

کنج بہاری لعل برق

جومحبوب خدا ٹھہرے،جو خاتم الانبیاء ٹھہرے　　وہ میرے پیشوا ٹھہرے وہ میرے رہنما ٹھہرے

سردار گوربخش سنگھ مخمور جالندھری

ظلمت کدوں میں ہیں سحرنو کی تابشیں　　یہ فیض ہے ولادتِ ختمی مآب کا

رانا بھگوان داس بھگوان

شانِ معراج سے بس یہ عقدہ کھلا
مرکزِ عشق ہیں خاتم الانبیاء
لا نبی بعدی ہے قول محبوب حق
ورد اسکا ہے بھگوان صبح و مسا

شیخ فریدالدین اعطار

سیدالکونین،ختم المرسلین آخرآمدبودفخرالاولین

بوعلی شاہ قلندر

خلق راآغازوانجام ازتوہست اے امام اولیں وآخریں

ناشر حجازی

فدا ہے جان میری عظمت ختم نبوت پر کچل دوں گا خلاف اس کے کہیں ہو فتنہ گر پیدا

نظامی گنجوی

کعت نبیا کہ علم پیش برو ختم نبوت بمحمد سپرد

غلام مصطفیٰ مجددی

نبی اعظم ، رسول آخر
محمد ، احمد،شفیع و حاشر
تمام جس پر ہوئی نبوت
وہ خاتمیت کا کنز ظاہر

میاں محمد بخش عارف کامل

نور محمد روشن آیا آدم جدوں نہ ہویا اول آخر،دویں پاسے اول کھلویا

ایہہ محمد بخش مصنف مرشد سنے قریناں
ختم نبیاں دی وچہ امت رہن اندر مسکیناں
لا الہ الا اللہ اس تے ختم عبارت

پاک رسول محمد سرور جس تے ختم رسالت

مولوی غلام رسول

نبی صفی دا سید سرور تے کوثر دا ساقی
جیں حق خاص شفاعت کبریٰ ختم رسل اتفاقی

مفتی احمد یار خان نعیمی، حکیم الامت سالک

باغ رسالت کی ہیں جڑ اور ہیں بہار آخری
مبداجو اس گلشن کے تھے وہ منتہی یہی تو ہیں

بسمل

اے محسن اعظم ہادی کل، اخلاق مجسم صلی علی
اے ختم رسل اے شمع حرم اے لطف کا سامان کیا کہنا

سید محفوظ علی صابر القادری بریلوی

اوصاف لم یزل ہیں وہ ختم الرسل ہیں
مظہر ہیں ذات حق کا صبح شب ولادت
یقیناً دینِ فطرت کا مکمل سلسلہ ہو گا
سبب یہ ہے کہ ختم الانبیاء تشریف لاتے ہیں

صوفی رہبر چشتی

عدم سے سوئے ہستی پائے ختم المرسلیں آئے
سلامی کے لیے سدرہ سے جبریل امیں آئے

جلیل نقوی

اے رسول خدا، خاتم الانبیاء
رہبر حق نما، خاتم الانبیاء

سید عارف محمود رضوی

خاتم دور رسالت بالیقیں
رب کا پیارا، آمنہ کا لال ہے
شک ذرا اس میں نہیں کرنا روا
سوچ یہ، ایماں کرے کنگال ہے

محمد اقبال فاروقی بھکری

محفوظ ہے اس واسطے ایمان ہمارا

کہ ختم نبوت پہ ہے ایقان ہمارا
بند ہوگیا دروازہ نبوت کا جوں ہی کہ
مبعوث ہوا احمد ذی شان ہمارا

زیب ظفری لنگاہی (صوبیدار میجر،ر)

سورج کی ضرورت کچھ نہ پڑے اور چاند کی حاجت کچھ نہ رہے
جب آپ سا خاتم ہستی کو تابندہ نگینہ مل جائے

غلام مصطفیٰ عشقی

خاتم الانبیاء سلام علیک سید الاصفیا سلام علیک

ڈاکٹر احمد حسین قریشی قلعہ داری

امام الانبیاء شاہ رسولاں
حبیب کبریا محبوب دوراں
محیط لطف حق را اولیں موج
بشان آخریں ختم نبیاں

سید مظفر احمد ضیاء

آپ ہی سچے ہیں آپ کی بعثت کے بعد کیسے ممکن ہے کہ کوئی شخص پیغمبر لگے

حافظ لدھیانوی

ہمیں ہے ناز کہ نسبت ہے شاہ والا سے ہم اُمتی ہیں ترے آخری نبی تم ہو

امداد اللہ احمد ذکی

عرش رب کے مکیں، عین حق کے قریں انبیاء کے نگیں خلق کے شہ نشیں
آخر مرسلیں مظہر صبح دیں انتہا ابتدا مظہر کبریا

خان اختر ندیم نقشبندی

جس پر ہوا ہے ختم رسالت کا سلسلہ جانِ رُسل! وہ شانِ رسالت ہے آپ کی

☆☆☆☆ ☆☆☆☆ ☆☆☆☆